# 1182 ـ ایڈز کے مریضوں کی علیحدگی اورجان بوجھ کرایڈز منتقل کرنے والے کا حکم

**سوال**

دورحاضر میں ایک خطرناک مرض ایڈز پھیل چکا ہے اورمعاشرے میں اس کے بہت ہی برے اثرات مرتب ہورہے ہیں جس کی بنا پرمختلف قسم کے سوالات پیدا ہونا شروع ہوچکے ہیں مثلا :
کیا ایڈز کے مریض کے لیے ان لوگوں سے علیحدگي واجب ہے جوایڈز کے مریض نہیں ؟
اوراس شخص کا حکم کیا ہے جوجان بوجھ کرایڈز کودوسروں تک منتقل کرتا ہے ؟
اورکیا ایڈز کا شکار مریض مرض الموت میں شمار ہوگا ، کیونکہ یہ اس کی طلاق اوراورمالی تصرفات میں اثر انداز ہوتا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول : مریض کی علیحدگي :

موجود دور میں متوفر میڈیکل معلومات اس کی بات کی غمازی کرتی ہیں کہ قوت مدافعت کی نقص یعنی ایڈز کا وائرس ایک دوسرے سے میل جول یا چھونے یا سانس لینے یا حشرات یا ایک دوسرے کا کھانا پینا استعمال کرنے یا سومنگ پول استعمال کرنے ، یا کرسی اورکھانے پینے کے برتن وغیرہ اورزندگی میں دوسرے روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کے استعمال کے ذریعہ دوسرے کومنتقل نہیں ہوتا ، بلکہ ایڈز کا مرض رئیسی طور پرمندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے منتقل ہوتا ہے :

1 ـ جنسی تعلقات چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہوں ۔

2 ـ گندے خون کی متقلی یا خون کی دوسری اشیاء کے منتقل ہونے سے

3 ـ استعمال شدہ گندی سرنج استعمال کرنے سے ، اورخاص کرنشہ کرنے کے دوران ، اوراسی طرح بلیڈ کے استعمال سے ۔

4 ـ ایڈز کی مریضہ ماں سے دوران حمل اوردوران ولادت بچے کومنتقل ہونا ۔

اوپرجوکچھ بیان ہوا ہے اس کی وجہ سے جب ایڈز کے مریض سے متعدی ہونے کا خدشہ نہ ہو تواس کا اپنے دوست واحباب سے علیحدگي اختیار کرنا شرعی طورپرواجب نہیں ، اورمریضوں کے ساتھ بااعتماد میڈیکل چیک اپ کےموافق معاملات کیے جائيں گے ۔

دوم : جان بوجھ کربیماری منتقل کرنا :

ایڈز کا مرض جان بوجھ کر صحت منداشخاص کوکسی بھی طریقہ اورصورت سے منتقل کرنا حرام ہے ، اوریہ کبیرہ گناہ میں شمارہوتا ہے ، اوراسی طرح اس سے دنیاوی سزائيں بھی واجب ہوتی ہیں اوربقدر فعل یہ سزا بھی مختلف ہوگی ، اوراس کا اثر بھی افراد اورمعاشرے پرمختلف ہوتا ہے ۔

لھذا اگر اس خبیث اورگندی بیماری کے پھیلانے کا مقصد معاشرے میں اس بیماری کوعام کرنا ہوتویہ دو طرح سے زمین میں فساد اورناچارقی پیلانا ہے ، اوراس کی سزا مندرجہ ذیل آیت میں بیان کی گئي سزاؤں میں سے ایک سزا ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراللہ تعالی اوراس کے رسول سے لڑیں اورزمین میں فساد کرتے پھریں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کردیے جائيں یا سولی چڑھا دیے جائيں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائيں ، یاانہیں جلاوطن کردیا جائے ، یہ توہوئي ان کی دنیوی ذلت ورسوائي ، اورآخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہوگا المائدة ( 33 ) ۔

اوراگر اس کے منتقل کرنے کا مقصد کسی معین شخص پرزیادتی اورظلم کرنا ہو اورمرض بھی منتقل ہوجائے ، اورابھی وہ شخص جس کی طرف یہ بیماری منتقل ہوئي ہے فوت نہیں ہوا تومنتقل کرنے والے کوتعزیرا کوئي مناسب سی سزا دی جائے گی ، اورفوت ہوجانے کی صورت میں اس پرقتل کی سزا لاگو کرنے پر غور کیا جائے گا ۔

لیکن اگر کسی معین شخص میں یہ بیماری منتقل کرنے کا قصد کیا جائے اوراس میں یہ بیماری منتقل نہ ہوئي ہو تواس حالت میں اسے تعزیرا مناسب سی سزا دی جائے گي ۔

سوم : ایڈز کا مرض مرض الموت شمار کرنا :

جب مریض کےعارضے پورے ہوجائيں اوروہ عادی زندگی کے سارے معاملات سے بیٹھ جائے اورموت اس سے رابطہ کرلے توایڈز کا مرض شرعی طور پرمرض الموت شمار کیا جائے گا ۔ ۔